



## سوال

(300) گل جانیداد کو مسجد کے لیے وقف کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قصور سے محمد سچی لکھتے ہیں کہ ایک شخص فوت ہونے سے قبل بیماری کی حالت میں وصیت کرتا ہے۔ کہ میری گل جانیداد مسجد کو وقف کر دی جائے۔ جبکہ اس کی حقیقی بہن حقیقی چچا حقیقی پھوپھی اور چچا زاد بہن بھائی موجود ہیں قرآن و حدیث کی رو سے کیا یہ وصیت جائز ہے۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ دین اسلام میں وصیت کے متعلق ضابطہ حسب ذیل ہے:

- 1- وصیت کرنے والا صحت و تندرستی میں وصیت کرے۔ مرض الموت میں کی ہوئی وصیت کا کوئی اعتبار نہیں ہوتا۔
- 2- شرعی وارث کے حق میں وصیت نہیں کی جاسکتی اس کا مطلب یہ ہے کہ ذریعہ مقررہ حصوں میں کسی بیشی یا کسی وارث سے محروم نہیں کیا جاسکتا۔
- 3- زیادہ سے زیادہ گل جانیداد سے ایک تہائی (3/1) کی وصیت کرن کی اجازت ہے۔

صورت مسئولہ میں اگر وصیت مرض الموت میں کی گئی ہے تو سرے سے کالعدم ہے اسے نافذ نہیں کیا جاسکتا اگر وصیت مرض الموت کے وقت نہ تھی۔ بلکہ عام بیماری کی حالت میں کی گئی تو اس صورت میں بھی صرف ایک تہائی (3/1) کی وصیت قابل اجراء ہوگی تمام جانیداد کی وصیت کسی صورت میں جائز نہیں ہے قرآن کریم نے اس قسم کی ناروا وصیت کو درست کرنے پر زور دیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: اگر کسی کو وصیت کرنے والے سے (کسی وارث کی) طرف داری یا حق تلفی کا اندیشہ ہو تو اگر وہ (وصیت کو بدل کر) وارثوں میں اصلاح کر اے تو اس پر کچھ گناہ نہیں ہے۔" (2/البقرہ: 182)

اس بنا پر اگر وصیت مرض الموت سے پہلے ہوئی تو جسے اجراء وصیت کا ذمہ دار ٹھرایا گیا ہے اسے چاہیے کہ رضا کارانہ طور پر مسجد کے لئے ایک تہائی (3/1) نکال کر باقی جانیداد متوفی کے شرعی ورثاء کے حوالے کر کے خود سبک دوش ہو جائے تاکہ ایسا کرنے سے متوفی کا بوجھ بھی ہلکا ہو جائے بصورت دیگر متوفی اور وصیت کا ذمہ دار ورثاء کی حق تلفی کے جواب دہ ہوں گے۔ حدیث میں ہے: "کہ اگر کوئی شرعی وارث کو اس کے حق وراثت سے محروم کر دیتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر فرمایا ہے اللہ تعالیٰ جنت میں اس کی وراثت کو ختم کر دیں گے۔" (شعب الایمان: 14/115)



اب وصیت کا لعدم ہونے کی صورت میں نصف جائیداد کی حق دار اس کی حقیقی ہمسیرہ اور باقی نصف اسکے حقیقی بچا کو مل جائے گی۔ اور وصیت کے اجراء کی صورت میں جائیداد کے تین حصے کیلئے جائیں ایک حصہ مسجد کو ایک حقیقی بہن کو اور ایک حقیقی بچا کو مل جائے گا۔ دیگر ورثاء یعنی پھوپھی اور بچا زاد بہن بھائی شرعاً محروم ہیں۔ کیونکہ بچا کی موجودگی میں بچا زاد محروم ہوتے ہیں۔ (واللہ اعلم بالصواب)

حذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 324